

کتابِ دانیال - نمبر ستر

قدیم لوحوں سے جدید ذمہ داریوں تک: عہد کے سفر کا انکشاف

Jeff Pippenger

2024-02-03

جب خداوند نے قدیم اسرائیل کے ساتھ عہد باندھا، تو اس نے دو لوحیں عہدی رشتے کی بنیاد اور علامت کے طور پر عطا کیں۔ ان دو لوحوں نے یہ بھی واضح کیا کہ قدیم اسرائیل کی ذمہ داری تھی کہ وہ انہی دو لوحوں کی زندہ گواہی دنیا کے سامنے پیش کرے۔ جب خداوند نے جدید اسرائیل کے ساتھ عہد باندھا، تو اس نے دو لوحیں عہدی رشتے کی بنیاد اور علامت کے طور پر عطا کیں۔ ان دو لوحوں نے ان کی یہ ذمہ داری بھی واضح کی کہ وہ تمام چار لوحوں کی زندہ گواہی دنیا کے سامنے پیش کریں۔

دو تختیاں حقیقی قدیم اسرائیل کو فوراً اُس کے بعد دی گئیں جب خدا نے انہیں مصری اسارت کی حقیقی غلامی سے چھڑایا اور بحرِ قلزم کو پار کرنے کی مایوسی سے انہیں گزار دیا۔ وہ مدت جس میں حقیقی قدیم اسرائیل اسارت میں رہا، پیشگوئی میں خاص طور پر چار سو تیس سال متعین کی گئی تھی، اور اس اسارت کے دوران حقیقی قدیم اسرائیل ساتویں دن کے سبت کو بھول گیا اور اس کی پابندی کرنا چھوڑ دیا۔

دو لوحیں روحانی جدید اسرائیل کو فوراً بعد دی گئیں جب خدا نے انہیں کیتھولک اسیری کی روحانی غلامی سے آزاد کیا اور 1844 کی عظیم مایوسی سے گزارا۔ وہ مدت جس میں روحانی جدید اسرائیل اسارت میں رہا، نبوت میں صراحتاً بارہ سو ساٹھ برس کے طور پر متعین کی گئی تھی؛ اور اس اسارت کے دوران روحانی جدید اسرائیل ساتویں دن کے سبت کو بھلا بیٹھا اور اس کی پاسداری کرنا چھوڑ دیا۔

اسی وقت جب خدا نے موسیٰ کو دو لوحیں دیں تاکہ وہ انہیں بنی اسرائیل کے پاس لے جائیں، اُن کے بھائی ہارون سونے کا بچھڑا بنا رہا تھا۔ دس احکام کی دو لوحیں یہ واضح کرتی ہیں کہ خدا ایک غیور خدا ہے، اور اس کی غیرت خاص طور پر بت پرستی کے خلاف ظاہر ہوتی ہے، اور جب موسیٰ پہاڑ سے نیچے اتر رہے تھے تو بنی اسرائیل اُس سنہری تمثال کے گرد برہنہ رقص کر رہے تھے جو اُس شخص کے ہاتھوں بنی تھی جسے خدا نے اپنا ترجمان منتخب کیا تھا۔

اور موسیٰ نے ہارون کو خداوند کی وہ سب باتیں بتائیں جس نے اسے بھیجا تھا، اور وہ سب نشانیاں بھی جنہیں کرنے کا اُس نے اسے حکم دیا تھا۔ اور موسیٰ اور ہارون گئے اور بنی اسرائیل کے سب بزرگوں کو جمع کیا: اور ہارون نے وہ سب باتیں کہیں جو خداوند نے موسیٰ سے کہی تھیں، اور لوگوں کے سامنے وہ نشانیاں کیں۔ خروج 4:28-30۔

نبی کا وہ بھائی، جس نے تاریخ میثاق کے دوران، جب میثاق کی دو لوحیں عطا کی گئیں، قدیم اسرائیل کی قیادت کی، غیرت کی شبیہ کی بغاوت کا قائد تھا۔ اس نبیہ کے شوہر، جس نے تاریخ میثاق کے دوران، جب میثاق کی دو لوحیں عطا کی گئیں، جدید اسرائیل کی قیادت کی، 1863 کی بغاوت کا قائد تھا، اور 1863 ایڈونٹ ازم کی پہلی نسل کی نشان دہی اس طرح کرتا ہے کہ اسے غیرت کی شبیہ کے طور پر پیش کیا گیا ہے جو قربان گاہ کے دروازے کے دہانے پر رکھی گئی ہے۔

تب اس نے مجھ سے کہا، اے ابن آدم، اب اپنی آنکھیں شمال کی طرف اٹھا۔ پس میں نے اپنی آنکھیں شمال کی طرف اٹھائیں، اور دیکھو، شمال کی طرف قربان گاہ کے دروازے کے مدخل میں یہ حسد کی مورت تھی۔ حزقی ایل 8:5۔

"قربان گاہ" مسیح کی علامت ہے۔

ہم اس خطرے میں ہیں کہ مقدس اور عام کو آپس میں ملا دیں۔ خدا کی مقدس آگ ہماری کوششوں میں استعمال ہونی چاہیے۔ حقیقی مذبح مسیح ہے؛ حقیقی آگ روح القدس ہے۔ یہی ہمارا الہام ہے۔ صرف تب جب روح القدس کسی انسان کی قیادت اور رہنمائی کرے، وہ ایک قابل اعتماد مشیر ہوتا ہے۔ اگر ہم خدا اور اس کے برگزیدوں سے منہ موڑ کر بیگانہ مذبحوں پر استفسار کرنے جائیں، تو ہمیں ہمارے اعمال کے مطابق جواب دیا جائے گا۔ منتخب پیغامات، کتاب 3، 300۔

'دروازہ' کلیسا ہے۔

"فروتن، ایماندار جان کے لیے، زمین پر خدا کا گھر آسمان کا دروازہ ہے۔ حمد کا گیت، دعا، اور وہ الفاظ جو مسیح کے نمائندے کہتے ہیں، ایک قوم کو آسمانی کلیسیا کے لیے، اُس بلند تر عبادت کے لیے جس میں کوئی ایسی چیز داخل نہیں ہو سکتی جو ناپاک کرتی ہو، تیار کرنے کے لیے خدا کے مقرر کیے ہوئے ذریعے ہیں۔" ٹیسٹیمونیز، جلد 5، 491۔

1863 میں، لودیکیائی ایڈونٹ ازم قانونی طور پر رجسٹرڈ کلیسیا بن گیا اور تحریک نہیں رہا۔ اسی موقع پر کلیسیا کی تاریخ میں اس کا 'داخلہ' ہوا۔ 1863 میں، مسیح کی کلیسیا ریاست ہائے متحدہ کی حکومت کے ساتھ ایک قانونی وابستگی میں داخل ہوئی۔ اسی سال انہوں نے حقوق کی دو مقدس تختیوں کی جگہ لینے کے لیے ایک جعلی چارٹ بھی متعارف کرایا۔ جونہی دوسری تختی تیار ہوئی، نبوتی تاریخ کے لحاظ سے جن کی نمائندگی ہارون کرتا تھا وہ ایک جعلی شبیہ تیار کر رہے تھے۔

دوسرا حکم بت پرستی اور تصاویر کی پرستش کے خلاف سب سے صریح تنبیہ ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں خدا اپنے آپ کو ایک غیور خدا کے طور پر ظاہر کرتا ہے۔ یہیں وہ یہ اصول بھی مقرر کرتا ہے کہ بدکاروں پر اس کی عدالت تیسری اور چوتھی پشت تک نافذ رہے گی۔ دس احکام مسیح کے کردار کی عکاسی ہیں۔

مسیح کو رد کرنے اور اس کے بعد آنے والے نتائج کے وہ ذمہ دار تھے۔ ایک قوم کے گناہ اور اس کی بربادی کے ذمہ دار مذہبی رہنما تھے۔

کیا ہمارے زمانے میں بھی وہی اثرات کارفرما نہیں ہیں؟ خداوند کے تاکستان کے کاشتکاروں میں سے کیا بہت سے لوگ یہودی رہنماؤں کے نقش قدم پر نہیں چل رہے؟ کیا مذہبی معلمین لوگوں کو خدا کے کلام کے واضح تقاضوں سے دور نہیں کر رہے؟ خدا کی شریعت کی اطاعت کی تربیت دینے کے بجائے کیا وہ انہیں نافرمانی کی تربیت نہیں دے رہے؟ کلیساؤں کے بہت سے منبروں سے لوگوں کو یہ سکھایا جاتا ہے کہ خدا کی شریعت ان پر لازم نہیں۔ انسانی روایات، احکام اور رسوم کو بلند مقام دیا جاتا ہے۔ خدا کی عطاؤں کی وجہ سے تکبر اور خودپسندی کی پرورش کی جاتی ہے، جبکہ خدا کے مطالبات کو نظر انداز کیا جاتا ہے۔

خدا کی شریعت کو بالائے طاق رکھتے ہوئے، لوگوں کو معلوم نہیں ہوتا کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔ خدا کی شریعت اُس کے کردار کی آئینہ دار ہے۔ یہ اپنی ذات میں اُس کی بادشاہی کے اصولوں کو سموئے ہوئے ہے۔ جو شخص ان اصولوں کو قبول کرنے سے انکار کرتا ہے، وہ اپنے آپ کو اُس راستے سے باہر رکھتا ہے جہاں سے خدا کی برکتیں بہتی ہیں۔ مسیح کی مثالوں کے اسباق، 305۔

مسیح کی شخصیت ہی اُس کی شبیہ ہے، اور اسی میں یہ بھی شامل ہے کہ وہ ایک غیور خدا ہے۔ خدا کی غیرت مسیح میں اُس وقت ظاہر ہوئی جب اُس نے دو بار پیکل کو پاک کیا۔ پہلی بار پیکل کی تطہیر کے موقع پر، جن شاگردوں نے یہ کام دیکھا انہیں یاد آیا کہ کتاب مقدس میں خدا کی غیرت کا ذکر ہے۔

اور یہودیوں کا فصیح قریب تھا، اور یسوع یروشلیم کو گیا، اور اُس نے ہیکل میں بیل، بھیڑیں اور کبوتر بیچنے والوں کو، اور صرافوں کو بیٹھے ہوئے پایا۔ اور جب اُس نے چھوٹی رسیوں سے ایک کوڑا بنایا تو ان سب کو ہیکل سے باہر نکال دیا، اور بھیڑیں اور بیل بھی نکال دیے؛ اور صرافوں کا رویہ بکھیر دیا اور میزیں الٹ دیں؛ اور کبوتروں کے بیچنے والوں سے کہا، یہ چیزیں یہاں سے لے جاؤ؛ میرے باپ کے گھر کو سوداگری کا گھر نہ بناؤ۔ اور اُس کے شاگردوں کو یاد آیا کہ لکھا ہے، تیرے گھر کی غیرت نے مجھے کھا گئی ہے۔ یوحنا 2:13-17۔

مقدس صحائف میں، عبرانی اور یونانی دونوں میں، "zealous" اور "jealous" ایک ہی لفظ ہیں۔ یہ دونوں ایک ہی لفظ ہیں۔ جب مسیح نے ہیکل کو پاک کیا، تو وہ خدا کی غیرت ظاہر کر رہے تھے، جو خدا کی وہ صفت ہے جس کی نشان دہی دوسرے حکم میں کی گئی ہے، اور یہ خصوصاً بت پرستی کے خلاف ظاہر ہوتی ہے۔ جب موسیٰ دو تختیاں لے کر پہاڑ سے اترے اور انہوں نے سمجھ لیا کہ ہارون نے کیا کیا ہے اور لوگ کیا کر رہے ہیں، تو انہوں نے وہ دونوں تختیاں توڑ دیں۔ وہ دونوں تختیاں غیرت کی حقیقی تصویر تھیں، کیونکہ وہ مادی نمائندگیاں تھیں جو خدا کو ایک غیور خدا کے طور پر ظاہر کرتی تھیں۔ جب موسیٰ نے وہ دونوں تختیاں توڑیں، تو وہ اسی غیرت کا اظہار کر رہے تھے جس کی نشان دہی دوسرے حکم میں کی گئی ہے۔

اور موسیٰ پھر کر پہاڑ سے نیچے اتر، اور گواہی کی دو لوحیں اس کے ہاتھ میں تھیں؛ وہ لوحیں دونوں طرف سے لکھی ہوئی تھیں؛ ایک طرف بھی اور دوسری طرف بھی ان پر لکھا ہوا تھا۔ اور وہ لوحیں خدا کا بنایا ہوا کام تھیں، اور لکھائی خدا کی لکھائی تھی جو لوحوں پر کندہ تھی۔ اور جب یسوع نے لوگوں کا شور سنا جب وہ للکار رہے تھے، تو اس نے موسیٰ سے کہا، چھاؤنی میں جنگ کا شور ہے۔ اس نے کہا، یہ نہ غالب ہونے والوں کے نعرے کی آواز ہے، نہ مغلوب ہونے والوں کے چلاتے کی آواز؛ بلکہ میں گانے والوں کی آواز سنتا ہوں۔ اور ایسا ہوا کہ جیسے ہی وہ چھاؤنی کے نزدیک آیا تو اس نے بچھڑا اور ناچ دیکھا؛ تب موسیٰ کا غصہ بھڑک اٹھا، اور اس نے لوحیں اپنے ہاتھ سے پھینک دیں اور انہیں پہاڑ کے نیچے توڑ ڈالا۔ خروج 32:15-19۔

دو تختیاں خدا کے کردار کی شہادت تھیں۔ خدا کا کردار وہ شبیہ ہے جو مسیح کی راستبازی کے وسیلہ انسانوں میں ڈھلنی ہے۔ دو تختیاں غیرت کی سچی شبیہ ہیں، اور ٹھیک اسی وقت جب غیرت کی سچی شبیہ قدیم اسرائیل کو سونپی جا رہی تھی، ہارون نے غیرت کی ایک جعلی شبیہ بنا دی تھی۔ جن کے باطن میں مسیح کی صورت ڈھل گئی ہے ان میں اُس کی شبیہ اور اُس کی راستبازی کا لباس ہوتا ہے، مگر ہارون کے جشن منانے والے ننگے ناچ رہے تھے، کیونکہ وہ لاؤدیقیہ والے تھے۔ لاؤدیقیہ والے "خستہ حال، اور قابل رحم، اور غریب، اور اندھے، اور ننگے" ہیں۔

اور جب موسیٰ نے دیکھا کہ قوم برہنہ تھی؛ (کیونکہ ہارون نے ان کے دشمنوں کے درمیان ان کی رسوائی کے لیے انہیں برہنہ کر دیا تھا)۔ خروج 32:25۔

1856 میں، جعلی چارٹ تیار ہونے سے سات سال پہلے، جیمز اور ایلن وائٹ دونوں نے یہ نشاندہی کی کہ یہ تحریک لاؤدیکیائی حالت میں داخل ہو چکی تھی۔ 1863 میں، ایڈونٹسٹ تحریک روحانی طور پر اتنی ہی "ننگی" تھی جتنا کہ قدیم اسرائیل حقیقتاً "ننگا" تھا جب وہ غیرت کی جعلی شبیہ کے گرد ناچ رہے تھے۔ ہارون نے جو جعلی چیز بنائی تھی وہ سونے کا بت تھا، مگر وہ بچھڑے کی شبیہ تھی، جو ایک حیوان ہے۔ وہ حیوان کی شبیہ بھی تھی، اور حیوان کے لیے شبیہ بھی تھی۔ سنہری بچھڑا حیوان کی شبیہ تھا، مگر اسے ان دیوتاؤں کے نام بھی منسوب کر دیا گیا تھا جن کے بارے میں ہارون نے ناحق یہ اعلان کیا تھا کہ انہوں نے اسرائیل کو مصری غلامی سے نجات دی تھی۔

اور اس نے انہیں ان کے ہاتھ سے لے لیا، اور جب اس نے ایک ڈھلا ہوا بچھڑا بنا لیا تو اسے نقاشی کے آلے سے تراشا؛ اور وہ کہنے لگے، اے اسرائیل، یہ ہیں تیرے معبود جنہوں نے تجھے ملک مصر سے نکالا۔ اور

جب ہارون نے یہ دیکھا تو اس نے اس کے سامنے ایک مذبح بنایا؛ اور ہارون نے منادی کی اور کہا، کل خداوند کے لیے عید ہوگی۔ اور وہ دوسرے دن صبح سویرے اٹھے، اور سوختنی قربانیاں گزاریں، اور سلامتی کی قربانیاں لائے؛ اور لوگ کھانے پینے کو بیٹھے، اور کھیل کود کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے۔ خروج 6-32:4

فقو مان کے وودوبعم ےٹوھج ہو رگم ،اھت ہی بش کی ناویح کی اڑھچب ارہن س ےنوس ہی بش ہو ۔اھت یھب (ہنارذن) ہی بش کی اےیل کے ناویح ہو ےیل سا ،اھت یتدابع کی سدقم وج ،اھت اڑھچب ہو روا ،اے تمالع کی لباب وج ،یھت ینب کی فقو مان کے وودوبعم کے رصم ےسا ۔اے تروص نیرت یلعا کی رذن یم تمدخ کی ماجنا کے ای ند ےسا یتداهش یتوبن مامت ہکنویک) لباب زار ۔اھت ایگ ایکی ہو رپ ناویح سچ ۔اے راوس رپ ناویح کی وج ےا تروع کی (ریہ یتارہٹ تمالع تمالع کی رصم روا داجلا ،اےھڈڑا روا ،اے (ہاشداب سد) ہدحت ماموقا ہو ےا راوس تروع نوراه وج اڑھچب ارہن س ہو ۔اے لقن یلعا کی ایسیلک یچس کی ادخ دوخ تروع ہو ۔اے یڑب کی ہرتس باب ہفشاکم ،اھت ایکی فقو مان کے وودوبعم کے رصم ےن روا ،(رصم) ےا راوس رپ ناویح کی ،اے (انوس) لباب وج ،اھت لیثمت کی ہشحاف (اڑھچب) ےا ایسیلک یلعا کی

اسی وقت ہارون نے ایک قربان گاہ بھی بنائی، جو جیسا کہ ابھی وضاحت کی گئی، مسیح یعنی حقیقی قربان گاہ کی نمائندگی کرتی ہے۔ پھر اس نے عبادت کا ایک جعلی نظام قائم کیا، کیونکہ اس نے اگلے دن خداوند کے لیے ایک عید کا اعلان کیا۔ ہارون کا سونے کا بچھڑا درندے کی ایک شبیہ تھا — "کا" بھی اور "کے لیے" بھی — اور اسے ایک جعلی مسیح کے "سامنے" نصب کیا گیا، اور اس کے جھوٹے نظام عبادت کا جشن منانے کے لیے ایک دن مخصوص کر دیا گیا۔

ریاستہائے متحدہ وہ قوت ہے جو حیوان کی ایک مورت قائم کرتی ہے اور پھر دنیا کو اپنی مثال کی پیروی کرنے پر مجبور کرتی ہے۔ ریاستہائے متحدہ کے پاس یہ طاقت ہے کہ عبادت کے اس نظام کو دنیا پر مسلط کرے، اور وہ ایسا اس حیوان کے سامنے، 'اس کے آگے' کرتی ہے۔

اور میں نے ایک اور حیوان کو زمین میں سے اُبھرتے دیکھا؛ اس کے دو سینگ تھے برہ کے مانند، اور وہ اڑدہا کی طرح بولتا تھا۔ اور وہ پہلے حیوان کے سامنے اس کی ساری قدرت کو عمل میں لاتا ہے، اور زمین اور اس میں بسنے والوں کو پہلے حیوان کی پرستش کراتا ہے، جس کے مہلک زخم کو شفا مل گئی تھی۔ مکاشفہ 11:13، 12۔

گناہ کا آدمی، جو پاپائیت ہے، مکاشفہ باب تیرہ کا سمندری حیوان ہے۔ جب ریاستہائے متحدہ قریب آنے والے اتوار کے قانون کے وقت اڑدے کی مانند بولے گی، تو وہ دنیا کو مجبور کرنا شروع کرے گی کہ وہ اس کے "پہلے" والے حیوان کی ایک شبیہ قائم کرے۔ ریاستہائے متحدہ (زمین کا حیوان) سے پہلے والا حیوان پاپائیت (سمندری حیوان) ہے۔ پاپائیت ایک نقلی مسیح ہے، اور ہارون نے اپنی سنہری شبیہ ایک نقلی مسیح کے سامنے قائم کی تھی، کیونکہ مسیح ہی حقیقی مذبح ہے۔ پھر ہارون نے ایک باطل نظام عبادت قائم کیا، جس کی نمائندگی اس اعلان سے ہوتی ہے کہ اگلے دن عید منائی جائے گی۔ ریاستہائے متحدہ بھی ایک باطل نظام عبادت مسلط کرتی ہے، اور یہ ایک نقلی دن عبادت سے بھی منسلک ہے۔

جب موسیٰ پہاڑ سے اترے تو تنازعہ سچی اور جھوٹی "غیرت کی شبیہ" کے مابین تھا—یعنی مسیح کی شبیہ یا شیطان کی شبیہ۔ یہ جعلی پن ایک جعلی مسیح (قربان گاہ)، ایک جعلی تجربہ (لاودکیائی)، اور عبادت کا ایک جعلی دن ("کل خداوند کی عید ہے") پر مشتمل تھا۔ سنہری بچھڑے کی بغاوت عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کی بغاوت کی نمائندگی کرتی ہے، اور یہ 1863 میں لاودکیائی ایڈونٹ ازم کی بغاوت کی بھی نمائندگی کرتی ہے۔

1863 میں، حقوق کی دو لوحوں پر جس طرح ملر کے خواب کے جواہرات کی نمائندگی کی گئی تھی، انہیں چھپانے کے لیے ایک جعلی لوح متعارف کرائی گئی۔ ان دو لوحوں کی تمثیل وہ دو لوحیں تھیں جو موسیٰ کو کوہ پر ملی تھیں۔ 1863 میں، ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی حکومت کے ساتھ ایک قانونی تعلق قائم کیا گیا، یوں ملرائٹ تحریک کا خاتمہ ہوا اور لاوڈیکہ کی تحریک کو قانونی طور پر سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ کے طور پر رجسٹر کر دیا گیا۔ اس تعلق کی نمائندگی ہارون کی حیوان کی شبیہ سے کی گئی، جسے نبوتی طور پر کلیسا اور ریاست کے امتزاج کے طور پر بیان کیا جاتا ہے؛ چنانچہ یہ 1863 میں ملرائٹس کے جانب سے کلیسا-ریاست تعلق قائم کرنے کی تمثیل بھی بنی، اور اسی طرح جلد آنے والے اتوار کے قانون کے وقت ریاست ہائے متحدہ کی بھی تمثیل کرتی ہے۔

ہارون کے ننگے ناچنے والے احمق، جو لاوڈیکہ کے جعلی تجربے کی نمائندگی کرتے ہیں، بالکل اسی حالت کی تصویر ہیں جس میں ملرائٹ تحریک 1856 میں پہنچ گئی تھی۔ ہارون کے ناچتے احمقوں سے منسوب روحانی تجربے کا تقابل موسیٰ کے تجربے سے تھا، جو بت پرستی کے مقابل میں خدا کے غیرت مند کردار کو ظاہر کر رہا تھا۔ نبوت میں "رقص" دھوکے کی علامت ہے، اور ہارون کے یہ ناچتے احمق اس فریب کی بھی نمائندگی کرتے تھے جو ریاستہائے متحدہ دنیا کو نبوکدنصر کے ساز و سرود کی دھن پر "ناچنے" پر مجبور کر کے برپا کرتا ہے، جبکہ صور کی کسبی اپنے گیت گاتی ہے۔

1863 میں، لاوڈیکائی میلرائٹ تحریک تبدیل ہو کر قانونی طور پر رجسٹرڈ لاوڈیکائی سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ بن گئی۔ جیسا کہ پچھلے مضامین میں واضح کیا گیا ہے، 1863 میں اریحا دوبارہ تعمیر کیا گیا، کیونکہ اریحا لاوڈیکہ کی خوشحالی کی علامت ہے اور شہر یروشلم کے ایک جعلی بدل کے طور پر کام کرتا ہے۔ 1863 میں ایک جعلی نبوتی چارٹ کا تعارف ہارون، سونے کے بچھڑے اور ناچنے والے احمقوں کی تاریخ کے اعادے کی نمائندگی کرتا تھا۔ بحر قلزم سے نجات کی تاریخ کو سسٹر وانٹ نے بارہا ابتدائی ایڈونٹسٹ تحریک کی تاریخ کو واضح کرنے کے لیے استعمال کیا ہے، اور یہ اطلاق موسیٰ اور ہارون کی تاریخ کے ساتھ، مورت غیرت کے بارے میں ہونے والے تنازع میں، پوری طرح ہم آہنگ ہے۔

1863 میں، لاوڈیکائی ایڈونٹسٹ ازم کی پہلی نسل کی ابتدا اس وقت ہوئی جب رشک کی مورت دروازے (کلیسیا) میں نصب کی گئی، جو قربان گاہ (مسیح) کے سامنے تھی۔ پھر وہ پہلی نسل مکروہات کی بڑھتی ہوئی تاریخ میں "داخل" ہو گئی۔

تب اس نے مجھ سے کہا، اے ابن آدم، اب اپنی آنکھیں شمال کی طرف اٹھا۔ پس میں نے اپنی آنکھیں شمال کی طرف اٹھائیں، اور دیکھو، شمال کی طرف قربان گاہ کے دروازے کے مدخل میں یہ حسد کی مورت تھی۔ حزقی ایل 8:5۔

ہم ان نکات پر اگلے مضمون میں مزید غور جاری رکھیں گے۔

اس خوفناک اور سنجیدہ وقت میں ہماری حالت کیا ہے؟ ہائے افسوس، کلیسیا میں کیسا غرور غالب ہے، کیسی ریاکاری، کیسی فریب کاری، لباس سے کیسی محبت، لہو و لعب اور تفریح پسندی، برتری کی کیسی خواہش! یہ سب گناہ ذہن پر پردہ ڈال چکے ہیں، یہاں تک کہ ابدی باتیں پہچانی نہیں جاتیں۔ کیا ہم کلام مقدس کی تفتیش نہیں کریں گے، تاکہ جان سکیں کہ اس دنیا کی تاریخ میں ہم کہاں کھڑے ہیں؟ کیا ہم اس کام کے بارے میں سمجھ بوجھ حاصل نہیں کریں گے جو اس وقت ہماری خاطر انجام پا رہا ہے، اور اس مقام کے بارے میں جس پر ہم گناہگاروں کو قائم ہونا چاہیے جبکہ یہ کفارے کا کام جاری ہے؟ اگر ہمیں اپنی جانوں کی نجات کی کوئی پروا ہے، تو ہمیں ایک فیصلہ کن تبدیلی لانا ہوگی۔ ہمیں سچی توبہ کے ساتھ خداوند کو ڈھونڈنا چاہیے؛ ہمیں گہری دل شکستگی کے ساتھ اپنے گناہوں کا اقرار کرنا چاہیے تاکہ وہ مٹا دیے جائیں۔

ہمیں اب مزید سحر زدہ زمین پر نہیں ٹھہرنا چاہیے۔ ہم تیزی سے اپنی مہلت آزمائش کے اختتام کے قریب پہنچ رہے ہیں۔ ہر جان یہ پوچھے: میں خدا کے حضور کس حال میں کھڑا ہوں؟ ہم نہیں جانتے کہ

کتنی جلد ہمارے نام مسیح کے لبوں پر لیے جائیں گے اور ہمارے مقدمات کا بالآخر فیصلہ ہو جائے گا۔
ہائے! یہ فیصلے کیا ہوں گے! کیا ہمیں راستبازوں میں شمار کیا جائے گا یا شریروں میں گنا جائے گا؟

کلیسیا اٹھ کھڑی ہو، اور خدا کے حضور اپنی بے وفائیوں پر توبہ کرے۔ نگہبان جاگ اٹھیں، اور
نرسنگے میں صاف آواز پھونکیں۔ یہ ایک واضح تنبیہ ہے جس کا ہمیں اعلان کرنا ہے۔ خدا اپنے خادموں
کو حکم دیتا ہے: 'زور سے پکار، دریغ نہ کر، اپنی آواز نرسنگے کی مانند بلند کر، اور میری قوم کو اُن
کی خطا اور یعقوب کے گھرانے کو اُن کے گناہ دکھا' (اشعیا 58:1)۔ لوگوں کی توجہ حاصل کرنا لازم
ہے؛ اگر یہ نہ ہو تو ساری محنت بے سود ہے؛ اگرچہ آسمان سے کوئی فرشتہ اتر کر اُن سے کلام بھی
کرے، تب بھی اس کے الفاظ اتنا ہی اثر کریں گے جتنا کہ وہ موت کے سرد کان سے ہم کلام ہو۔

"کلیسیا کو عمل کے لیے بیدار ہونا چاہیے۔ خدا کی روح کبھی نہیں آئے گی جب تک وہ (کلیسیا) راہ
ہموار نہ کرے۔ دل کی گہری جانچ پڑتال ہونی چاہیے۔ متحد ہو کر ثابت قدمی کے ساتھ دعا کی جائے،
اور ایمان کے وسیلے سے خدا کے وعدوں کا دعویٰ کیا جائے۔ ضروری ہے کہ قدیم زمانوں کی طرح
بدن پر ٹاٹ نہ اوڑھا جائے، بلکہ جان کی گہری فروتنی ہو۔ ہمیں خود ستائی اور خود بلندی کا رتی
برابر بھی جواز نہیں۔ ہمیں خدا کے قادر ہاتھ کے نیچے خود کو فروتن کرنا چاہیے۔ وہ سچے طالبوں کو
تسلی دینے اور برکت دینے کے لیے ظاہر ہوگا۔" منتخب پیغامات، کتاب اول، 125، 126۔